السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فوری فوٹوگرافی کےلیے آلے (کیمرے) کے ذریعہ تصویرکشی کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فوری فوٹوگرافی کے آلے (کیمرے) کے ساتھ تصویر بنانا، جس میں ہاتھ سے کام کی ضرورت نہ ہو، اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ یہ تصویر میں داخل نہیں ہے۔ (1) لیکن دیکھا یہ جائے گا کہ اس فوٹوگرافی سے مقصود کیا ہے۔ اگر مقصود فوٹوگرافی کے ذریعے سے بنائی گئی تصویروں کو بطوریادگار محفوظ کرنا ہے تو پھر یہ فوٹوگرافی حرام ہوگی کیونکہ وسائل کےلیے وہی حکم ہوتا ہے جو مقاصد کا ہوتا ہے اوریادگار کےلیے تصویروں کو جمع کرنا یا بطوریادگارانہیں محفوظ رکھنا حرام ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ خبر دی ہے:

(إنَّ الْمَلَائِكَةَ لاتَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ» (صحيح البخاري، اللباس، باب من كره القعود على الصور، ح: ۵۹۵۸ وصحيح مسلم، اللباس والزينة، باب تحريم تصوير صورة الحيوان، ح: ۲۱۰۶»

’’بلاشبہ فرشتے ایسے کسی گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کوئی تصویر ہو۔‘‘

اس سے معلوم ہوا کہ گھروں میں تصویروں کو رکھنا حرام ہے اورانہیں دیواروں پر لٹکانا بھی حرام ہے اوراس گھر میں فرشتے داخل ہی نہیں ہوتے جس میں کوئی تصویر ہو۔

وباللہ التوفیق

---

(1) فاضل مفتی رحمہ اللہ کا یہ موقف دیگر علمائے اسلام کے موقف کے خلاف ہے۔ دوسرے تمام علماء کیمرے اورہاتھ سے بنی ہوئی تصویر میں کوئی فرق نہیں کرتے، وہ دونوں کو یکساں حرام قراردیتے ہیں، اس لیے کہ نص شرعی کا عموم ہر قسم کی تصویر کو شامل ہے اوریہی موقف صحیح ہے۔ (ص، ی)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ161

محدث فتویٰ